عقل مند مبلغ

02-September-2021

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

2 ستمبر، 2021ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

عَقْل مند مبلغ

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ...جب امیر اہلسنت کو فِلْم دیکھنے کی دعوت دی گئی... (حکایت)
- ...اُمّت کا بہترین آدمی کون ہے...؟
- ...امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی نیکی کی دعوت کی حکایات
- ...غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا حکمت سے بھرپُور فرمان

پیشکش

المدینۃ العلمیۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب بھی مسجد میں داخِل ہونے کی سَعادت پائیں، اعتکاف کی نیت ضرور فرمائیں، نیت دل کے ارادے کو کہتے ہیں، دِل ہی میں نیت کرلیجئے کہ میں اعتکاف سے ہوں، آپ معتکف ہوگئے، دِل میں نیت حاضِر ہوتے ہوئے زبان سے بھی دُہرا لینا زیادہ اچھا ہے، چاہے اپنی مادری زبان میں ہی کہہ لیجئے: میں نے سُنّت اعتکاف کی نیت کی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! جب تک مسجد میں رہیں گے، نفل اعتکاف کا ثواب بھی ملتا رہے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

درودِ پاک کی فضیلت

سرورِ عالم نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے مجھ پر صبح و شام 10، 10 بار دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔(1)

شافِعِ روزِ جزا تم پہ کروڑوں دُرود | دافِعِ جُملہ بَلا تم پہ کروڑوں دُرود (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...مجمع الزوائد، جلد:10، صفحہ:163، حدیث:17022۔

2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:264۔

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم : اَلنِّیَّۃُ الْحَسَنَۃُ تُدْخِلُ صَاحِبَہَا الْجَنَّۃَ اچھی نیت بندے کو جنّت میں داخِل کر دیتی ہے۔[1] اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادَت بنایئے، بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے!
❁ عِلْمِ دین سیکھنے کے لئے بیان سُنوں گا ❁ پورا بیان سنوں گا ❁ خوب توجہ سے سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اس پر عمل کی کوشش بھی کروں گا ❁ عِلْمِ دین سیکھ کر، دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب کماؤں گا۔

اچھی اچھی نیّتوں کا ہو خدا جذبہ عطا | بندۂ مخلص بنا، کر عفو میری ہر خطا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آج یومِ دعوتِ اسلامی ہے۔ الحمد للّٰہ! ستمبر 1981 عیسوی کو عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کا آغاز ہوا اور دیکھتے ہی دیکھتے 40 سال کے مختصر عرصے میں اس عَظِیْمُ الشَّان دینی تحریک نے دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچا دیں۔

اللہ کی نعمت ہے یہ دعوتِ اسلامی | آقا کی عنایت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
فیضانِ رضا ہے اور یہ غوث کا فیضان ہے | خواجہ کی حمایت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
عُشّاقِ محمد کی ٹھنڈک ہے یہ آنکھوں کی | ہر دِل میں سرایَت ہے، یہ دعوتِ اسلامی

اے عاشقانِ رسول! نیکی کی دعوت دِین کا اہم ترین فریضہ ہے، ہم نیکی کی دعوت کیسے دیں؟ قرآنِ کریم کی اس بارے میں تعلیمات کیا ہیں؟ اور بانئ دعوتِ اسلامی شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ

---

1 ... جامع صغیر، صفحہ: 557، حدیث: 9326۔

بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا دعوتِ اسلامی بنانے، چلانے اور دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے میں کیا انداز رہا، اس بارے میں آج کچھ مدنی پھول سننے کی ہم سعادت حاصِل کریں گے۔ اللہ پاک ہمیں قرآن و حدیث کو پڑھنے، سمجھنے اور اس کے مطابق عَمَل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اللہ پاک بانیٔ دعوتِ اسلامی شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ پر کروڑوں رحمتوں کا نزول فرمائے، آپ کو آپ کی آل اولاد کو عافیت والی لمبی زِندگی عطا فرمائے کہ آپ نے اس پُر فِتَن دَور میں نیکی کی دعوت کو خُوب عام کیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جب فِلم دیکھنے کی دعوت دی گئ...

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے شروع شروع کی بات ہے، اُن دِنوں دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار اجتماع دعوتِ اسلامی کے اَوَّلین مدنی مرکز "گلزارِ حبیب مسجد (سولجر بازار، کراچی)" میں ہوا کرتا تھا۔ ایک روز **بانیٔ دعوتِ اسلامی شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اسلامی بھائیوں کے ساتھ ہفتہ وار اِجتماع میں تشریف لے جارہے تھے۔ راستے میں ایک جگہ سینما گھر کے قریب سے گزر ہوا، وہاں ایک نوجوان فِلْم کا ٹکٹ لینے کے لئے قطار میں کھڑا تھا، اس نے جب امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کو دیکھا تو مَعَاذَ اللہ! بلند آواز سے پُکار کر کہا: مولانا! بڑی اچھی فِلم لگی ہے، آکر دیکھ لو...!

اس نوجوان کی ایسی بد تمیزی پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ غُصّے میں نہیں آئے بلکہ آپ نے کمال حکمتِ عملی، صبر اور تحمل کا مُظَاہَرہ کرتے ہوئے پہلے بلند

آواز سے اُس نوجوان کو سلام کیا، پھر قریب تشریف لائے اور بڑی نرمی سے فرمایا: بیٹا! میں فلمیں نہیں دیکھتا، البتہ آپ نے مجھے دعوت پیش کی تو میں نے سوچا کہ آپ کو بھی دعوت پیش کروں، ابھی اِنْ شَآءَ اللہ! گلزارِ حبیب مسجد میں سنتوں بھرا اِجتماع ہو گا، آپ سے شرکت کی درخواست ہے، اگر آپ ابھی نہیں آسکتے تو پھر کبھی ضرور تشریف لایئے گا۔ اس کے ساتھ ہی امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه نے ایک عطر کی شیشی تحفے میں پیش کی اور اجتماع میں تشریف لے گئے۔

چند سالوں کے بعد امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی خِدمت میں ایک اسلامی بھائی حاضِر ہوئے، ظاہِری حلیہ سُنّتوں سے آراستہ تھا، سَر پر عمامے شریف کا تاج بھی سجا ہوا تھا، انہوں نے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی خدمت میں عرض کیا: حُضُور! چند سال پہلے ایک نوجوان نے آپ کو فِلم دیکھنے کی دعوت دی تھی اور آپ نے کمال صبر و تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے، ناراض ہونے کے بجائے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی تھی، وہ نوجوان میں ہی ہوں۔ میں آپ کے عظیم حُسنِ اَخلاق سے بے حد مُتَاَثِّر ہوا اور ایک دِن اجتماع میں آگیا، پھر مجھ پر نَظرِ کرم ہو گئی اور الحمد للہ! میں گُناہوں سے توبہ کر کے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔[1]

امیر اہلسنت آپ کی ہمت کا کیا کہنا
جو بد کو نیک کر دیتی ہے اس دعوت کا کیا کہنا
جو صحبت میں تری آئے وہ عشقِ مصطفٰے پائے
میرے محسن تری مجلس، تری صحبت کا کیا کہنا
جسے تم پیار سے دیکھو، تمہارا دِل سے شیدا ہو
محبت بانٹنے والی تری فطرت کا کیا کہنا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

---

1 ...تعارُفِ امیر اہلسنت، صفحہ: 40۔

اُمَّت کا بہترین آدمی کون ہے...؟

اے عاشقانِ رسول! نَرْمی سے، پیار سے، حکمتِ عملی کے ساتھ، موقع محل کی مناسبت سے نیکی کی دعوت دینا، لوگوں کو دِین کی طرف بُلانا بہت بڑی سَعَادت ہے۔ صحابیِ رسول حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: خِيَارُ اُمَّتِيْ مَنْ دَعَا اِلَى اللهِ تَعَالٰى وَحَبَّبَ عِبَادَهٗ اِلَيْهِ میری اُمّت کا بہترین شخص وہ ہے جو اللہ پاک کی طرف بُلائے اور اللہ پاک کے بندوں کے دِل میں اللہ پاک کی محبت پیدا کرے۔[1]

اس حدیثِ پاک میں ہمارے پیارے آقا، محبوبِ خُدا، سردارِ انبیا، جنابِ مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے اُمَّت کے بہترین شخص کی نشاندہی فرمائی ہے۔ چنانچہ ہمارے آقا ومولیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی نگاہِ ناز میں اُمَّت کا بہترین شخص وہ ہے جس میں 2 صِفات ہوں: (1): وہ لوگوں کو اللہ پاک کی طرف بُلاتا ہو یعنی وہ بندہ لوگوں کو اللہ پاک کے دِین کی طرف بُلاتا ہو، دُرُست اسلامی عقائد کی طرف بُلاتا ہو، نماز کی دعوت دیتا ہو، روزوں کی دعوت دیتا ہو، تِلاوتِ قرآن کی دعوت دیتا ہو، حُسْنِ اَخلاق کی دعوت دیتا ہو، بندوں کے حُقُوق کی ادائیگی کی دعوت دیتا ہو، غرض؛ جتنے بھی نیکی کے کام ہیں، اُن کی طرف بُلانا، یہ اللہ پاک ہی کی طرف بُلانا کہلائے گا کہ ہر نیکی اللہ پاک کے قُرب کا ذریعہ ہوتی ہے (2): پھر اس کے ساتھ ساتھ اُس بندے میں دُوسرا وَصف یہ ہو کہ وہ اللہ پاک کے بندوں کے دِلوں میں اللہ پاک کی محبّت پیدا کرے۔ مثلاً حکمتِ عملی کے ساتھ، اپنے

---

1 ...جامِع صغیر، صفحہ: 378، حدیث: 3979۔

پُرکشش کردار اور پُر تاثیر زبان کے ذریعے لوگوں کو زُہد و تقویٰ کی طرف راغب کرے، لوگوں کے دِل سے دُنیا کی محبت نکالے، دِلوں میں فِکرِ آخرت پیدا کرے، نَفْسِ اَمَّارہ جو محبتِ اِلٰہی کے رستے میں سب سے بڑی رُکاوٹ ہے، خوفِ خُدا کے ذریعے اس کا زور توڑے، پھر رحمتِ اِلٰہی کی اُمّید دِلا کر انہیں اللہ پاک کے حُضُور لا کر کھڑا کر دے۔

عَلَّامہ مناوی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْه کے فرمان کا مَضْمُون ہے: یہ 2 باتیں یعنی نیکی کی دعوت دینا اور بندوں کے دِل میں اللہ پاک کی محبت پیدا کرنا، ان کے عِلاوہ اس شخص کے بہترین ہونے کے لئے یہ بھی شرط ہے کہ وہ یہ کام شہرت کے لئے، کسی دُنیوی لالچ کے لئے نہ کرے بلکہ اُس کی یہ تمام کوشش صِرْف اور صِرْف اللہ پاک کی رضا کے لئے ہو۔ اگر ایسا ہوا تو وہ شخص اُمَّت کا بہترین شخص ہے۔[1]

کچھ لوگ بھلائی کی چابیاں ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! ایک اَور حدیثِ پاک سننے کی سَعادت حاصِل کرتے ہیں۔ خادِمِ مصطفٰے، صحابیِٔ رسول حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بےشک لوگوں میں کچھ وہ ہیں جو بھلائی کی چابیاں ہیں اور بُرائی کا تالا ہیں اور کچھ وہ لوگ ہیں جو بُرائی کی چابیاں اور بھلائی کا تالا ہیں، پس خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جس کے ہاتھ پر اللہ پاک نے بھلائی کی چابیاں رکھ دی ہیں اور ہلاکت ہے اس شخص کے لئے جس کے ہاتھ پر اللہ پاک نے بُرائی کی چابیاں رکھ دی ہیں۔[2]

---

1 ... فیض القدیر، جلد:3، صفحہ:463، زیرِ حدیث:3979۔

2 ... جامِع صغیر، صفحہ:210، حدیث:2465۔

اس حدیثِ پاک میں 2 طرح کے لوگوں کا ذِکر ہے: (1): وہ شخص جو بھلائی کی چابی اور بُرائی کا تالا ہے یعنی یہ ایسا شخص ہے جس کے ہاتھ پر نیکی اور بھلائی کو جارِی کر دیا گیا ہے، یہ لوگوں پر صدقہ و خیرات کرتا ہے، دُکھ دَرْد کے ماروں کی حاجت پُوری کرتا ہے، جاہِلوں کو عِلْم سکھاتا ہے، بھٹکے ہوؤں کو سیدھا رستہ دکھاتا ہے، بے نمازیوں کو نمازی بناتا ہے، فیشن پرستوں کو سنتوں کا پیکر بناتا ہے، جو دِین سے دُور ہوں، اُن کے دِل میں دِین کی محبت پیدا کرتا ہے[1] اور عَلّامہ مناوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: اس شخص کی یہ شان ہے کہ اسے دیکھ کر لوگوں کو نیکی یاد آتی ہے، یہ جہاں جاتا ہے، نیکیوں کی دُھوم ڈال دیتا ہے، بولتا ہے تو اس کے منہ سے نیک باتیں نکلتی ہیں، سوچتا ہے تو نیکی کی بات سوچتا ہے، اس کا باطِن بھی نیکی پر ہوتا ہے یہاں تک کہ جو بندہ اس کی صحبت میں بیٹھ جائے، وہ بھی نیک بَن جاتا ہے[2] (2): اور دوسرا وہ شخص ہے جو بُرائی کی چابی اور بھلائی کا تالا ہے یعنی یہ پہلے والے کے بالکل اُلٹ ہے، یہ جہاں جاتا ہے، بُرائی کا بیج بوتا ہے، اس کی زبان سے بُرائی نکلتی ہے، اس کے ہاتھ سے بُرائی ظاہِر ہوتی ہے، اس کی سوچ بھی بُرائی پر مبنی ہوتی ہے، غرض یہ خود بھی بُرا ہے اور دوسروں تک بھی بُرائی ہی پہنچاتا ہے۔

ان دونوں شخصوں میں جو پہلا ہے، جو بھلائی پھیلاتا ہے، اس کے متعلق حدیثِ پاک میں فرمایا: اس کے لئے خوشخبری ہے اور دوسرا جو بُرائی پھیلاتا ہے، اس کے متعلق ارشاد ہوا: اس کے لئے ہلاکت ہے۔

اس جگہ ایک ایمان افروز مدنی پھول علّامہ مناوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے دیا، فرماتے ہیں:

---

1 ...تَنْوِیر شرح جامِع صغیر، جلد:4، صفحہ:113۔

2 ...فیض القدیر، جلد:2، صفحہ:528، زیر حدیث:2465۔

جب اللہ پاک کسی بندے سے راضی ہوتا ہے تو اس رِضا کی علامت یہ ہے کہ اللہ پاک اُس بندے کو بھلائی کی چابی (یعنی بھلائی پھیلانے والا) بنا دیتا ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے یہ 2 احادیث مختصر شرح کے ساتھ سننے کی سَعادت حاصِل کی، اِن دونوں اَحادیث میں بنیادی طَور پر نیکی کی دعوت عام کرنے والے کی فضیلت کا بیان ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو ان احادِیث میں بیان کی گئی صِفات نصیب فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

ہو اخلاق اچھا، ہو کردار ستھرا ❊ مجھے متقی تو بنا یاالٰہی
نہ نیکی کی دعوت میں سستی ہو مجھ سے ❊ بنا شائقِ قافِلہ یاالٰہی
سَعادت ملے درسِ فیضانِ سُنّت ❊ کی روزانہ دو مرتبہ یاالٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیکی کی دَعْوَت عام کرنے کا دُرُست طریقۂ کار

پارہ:14، سورۂ نَحل، آیت:125 میں ارشاد ہوتا ہے:

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ	ترجمہ کنزالعرفان: اپنے ربّ کے راستے کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ بُلاؤ۔

یہ آیتِ کریمہ گویا "نیکی کی دعوت" کے دِینی کام کا پُورا نصاب (**Syllabus**) ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! پہلے نیکی کی دعوت دینے والے کی عظمت و شان کا بیان سُنا، اب آیئے! اس آیتِ کریمہ کی روشنی میں نیکی کی دعوت دینے کا دُرُست انداز اور طریقہ

---

1 ... فیض القدیر، جلد:2، صفحہ:528، زیر حدیث:2465۔

سیکھتے ہیں۔ چنانچہ اللہ پاک نے فرمایا: اُدْعُ(بلاؤ...!)۔ ذِہن میں سُوال اُٹھتا ہے: کسے بُلائیں؟ مفسرینِ کرام فرماتے ہیں: سارِی دُنیا کے انسانوں کو۔[1]

امام غزالی رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مُحْتَسِبْ(یعنی جسے نیکی کی دعوت دینی ہے) اس کی صِرف ایک شرط ہے: وہ انسان ہو۔[2] جو بھی انسان ہے، وہ جیسا بھی ہے، اسے نیکی کی دعوت دی جائے گی، کافِر ہے تو اسے ایمان کی دعوت دی جائے گی، گنہگار ہے تو اسے نیک کاموں کی دعوت دی جائے گی، جو ریاکار ہے، اسے اخلاص کی دعوت دی جائے گی، جو حَسَد کا شِکار ہے، اسے شکر گُزاری کی دعوت دی جائے گی، جھوٹ بولنے والے کو سچ بولنے کی دعوت دی جائے گی، خیانت کرنے والے کو امانت داری کی دعوت دی جائے گی، غرض: جو انسان ہے، اسے نیکی کی دعوت دی جائے گی اور اس کے حَسْبِ حال دی جائے گی۔

اللہ پاک نے فرمایا: اُدْعُ(بلاؤ...!)۔ اب سُوال ذِہن میں آتا ہے: کس طرف بُلائیں؟ اس کا جواب اللہ پاک نے ارشاد فرمایا: اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ(اپنے رَبّ کے راستے کی طرف)۔ رَبّ کا رستہ کیا ہے؟ ایمان رَبّ کا رستہ ہے، سچّے اور اچھے عقائد ربّ کا رستہ ہیں، قرآن رَبّ کا رستہ ہے، عِلْمِ دین رَبّ کا رستہ ہے، نماز رَبّ کا رستہ ہے، روزہ رَبّ کا رستہ ہے، زکوٰۃ رَبّ کا رستہ ہے، حج رَبّ کا رستہ ہے، سُنّتِ مصطفےٰ رَبّ کا رستہ ہے، حُسْنِ اَخْلاق رَبّ کا رستہ ہے، غرض: تمام نیکیاں، پُورے کا پُورا دِین، یہ سب کچھ رَبّ ہی کا رستہ ہے۔ لہٰذا سارِی دُنیا کے انسانوں کو بُلانا ہے، کس طرف؟ اللہ پاک کے دِین کی طرف۔

اب تیسرا سُوال ذہن میں اُٹھتا ہے: کیسے بُلانا ہے؟ بُلانے کے بھی تو کئی طریقے ہوتے

1... تفسیر بیضاوی، پارہ:14، سورۂ نحل، زیرِ آیت:125، جلد:3، صفحہ:245۔
2... احیاءُ العلوم مترجم، جلد:2، صفحہ:1162۔

ہیں: کبھی کارڈ بھیج کر بُلایا جاتا ہے، کبھی پیار سے بُلایا جاتا ہے، کبھی ڈانٹ کر بُلایا جاتا ہے، کئی طریقے ہیں بُلانے کے۔ ساری دُنیا کے انسانوں کو اللہ پاک کے دِین کی طرف بُلانا ہے، کیسے بُلائیں؟ اس کے اللہ پاک نے 2 طریقے ارشاد فرمائے:

(1):بِالْحِكْمَةِ (حکمت کے ساتھ) (2):وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ (اچھی نصیحت سے)

اِمام رازی، عَلّامہ بیضاوی اور دیگر کئی مفسرینِ کرام نے فرمایا: اس آیت میں نیکی کی دعوت دینے کے انداز کو تقسیم کیا گیا ہے، یہ تقسیم لوگوں کی ذِہنی صلاحیت (**Mindset**) کے اعتبار سے ہے۔[1] یعنی مُعَاشرے کا وہ طبقہ جنہیں ہم پڑھے لکھے لوگ کہتے ہیں، مثلاً ڈاکٹر ہیں، انجینئر ہیں، وکیل ہیں، یہ تمام لوگ جو ہیں، یہ اعلیٰ ذِہنی صلاحیات کے مالِک ہیں، انہیں نیکی کی دعوت دینے کا انداز اَور ہو گا، اور مُعَاشرے کا وہ طبقہ جو اَن پڑھ ہیں یا کم پڑھے لکھے ہیں، ان کو نیکی کی دعوت دینے کا انداز کچھ اور ہو گا۔ لہٰذا جو بھی نیکی کی دعوت دینے والا ہے، اسے چاہئے جسے نیکی کی دعوت دے رہا ہے، اس کی ذِہنی صلاحیات کا لحاظ رکھے اور ہر ایک کے ساتھ اُس کی عقل کے مطابق کلام کرے۔ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا کہ لوگوں سے اُن کی عقلوں کے مطابق خِطَاب کروں۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! آیتِ کریمہ میں 2 لفظ اِرشاد ہوئے: (1): حکمت (2): مَوْعِظَۂِ حَسَنَہ۔ حکمت کیا ہے؟ مَوْعِظَۂِ حَسَنَہ کیا ہے؟ اس بارے میں مفسرین کرام نے کافِی وضاحت فرمائی ہے:

---

1 ...تفسیر بیضاوی، پارہ:14، سورۂ نحل، زیرِ آیت:125، جلد:3، صفحہ:245، ماخوذاً۔

2 ...اَسنَی المطالب، صفحہ:123۔

حکمت کی وَضاحت

امام جَلالُ الدِّین سُیُوطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حکمت سے مراد ہے: قُرآن۔[1] یعنی قرآنِ کریم کی آیات سُنا کر، قرآنِ کریم کی تعلیمات بتا کر، قرآنِ کریم میں دیئے گئے دلائل سُنا کر، قرآنِ کریم میں بیان کی گئی حکمت کی باتیں بتا کر لوگوں کو نیکی کی دعوت دو اور انہیں اللہ پاک کے دِین کی طرف بُلاؤ! عَلّامہ بیضاوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حکمت سے مراد ہے: پختہ دلائل۔[2] یعنی جب تم نیکی کی دعوت دَو تو کچی بات نہ کرو، پختہ دلیل کے ساتھ نیکی کی دعوت دو۔ عَلّامہ نسفی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حکمت سے مراد ہے: اَفْعَال کے مراتِب کو جاننا۔[3] مطلب یہ ہے کہ نیکی جس کی طرف ہم نے لوگوں کو بُلانا ہے اور گُناہ جس سے لوگوں کو روکنا ہے، ان دونوں کے دَرَجات ہوتے ہیں؛ بعض نیکیاں فرض کے درجہ کی ہیں، بعض واجِب ہیں، بعض سُنّتِ مؤکدہ ہیں، بعض سُنَّتِ غیر مؤکدہ ہیں، بعض مستحب ہیں، یونہی شریعت کی منع کی ہوئی باتوں کے درجات ہیں، بعض منع کی گئی باتیں حرام ہیں، بعض مکروہِ تحریمی اور بعض مکروہِ تنزیہی۔ اسی طرح باطنی گُناہوں کے اور باطنی نیکیوں کے دَرَجات ہیں، یہ سب شریعت کے اُصول ہیں، جو نیکی کی دعوت دینے والا ہے، اسے چاہئے کہ یہ تمام باتیں سیکھے اور ان کا لحاظ رکھ کر حکمتِ عملی کے ساتھ نیکی کی دعوت کو عام کرے۔

---

1 ...تفسیر جلالین، پارہ:14، سورۂ نحل، زیرِ آیت:125۔
2 ...تفسیر بیضاوی، پارہ:14، سورۂ نحل، زیرِ آیت:125۔
3 ...تفسیر مدارک، پارہ:14، سورۂ نحل، زیرِ آیت:125۔

مَوْعِظۂ حَسَنَہ کسے کہتے ہیں...؟

یہ تو تھی "حکمت" کی وَضاحت۔ اب آیئے! یہ سنتے ہیں کہ مَوْعِظۂ حَسَنَہ کسے کہتے ہیں۔ امام سُیُوطی شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مَوْعِظۂ حَسَنَہ کا مطلب ہے: نَرم بات۔[1] یعنی نیکی کی دعوت دینے والا نرمی کے ساتھ نیکی کی دعوت دے۔

اور حقیقت پر نِگاہ کریں تو نیکی کی دعوت ہوتی ہی نرمی کے ساتھ ہے کیونکہ نیکی کی دعوت دینے والا جو ہے وہ لوگوں کو اپنی بات سمجھا رہا ہوتا ہے اور سختی سمجھانے کا نہیں بلکہ لڑنے کا انداز ہے۔ سمجھنا سمجھانا، یہ نرمی کے ساتھ ہوتا ہے اور لڑائی سختی کے ساتھ ہوتی ہے، ایک مبلغ جو نیکی کی دعوت دیتا ہے، اس کا منصب ہے: لڑائی مٹانا، لڑائی کرنا، لڑائی بڑھانا یہ مبلغ کا منصب نہیں ہے، اس لئے اگر خود مبلغ ہی سختی سے پیش آتا ہے، تب تو یہ مبلغ رہا ہی نہیں بلکہ خود اس کو حاجت ہے کہ کوئی اسے نیکی کی دعوت دے۔ اس لئے جو بھی نیکی کی دعوت دیتا ہے، اسے چاہئے کہ اپنے منصب کو سمجھے اور مَوْعِظۂ حَسَنَہ یعنی نرمی کے ساتھ نیکی کی دعوت کو عام کرے۔ امام نَسَفِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مَوْعِظۂ حَسَنَہ کا مطلب ہے: اِنْذار اور بِشَارَت کو ملانا۔[2] اِنْذار کا معنی ہے: ڈرانا اور بِشَارت کا معنی ہے: خوشخبری دینا۔ مطلب یہ ہے کہ مبلغ خوفِ خُدا کی باتیں کرے، گُناہوں کے عذابات سُنائے، اللہ پاک کے غضب سے، اُس کی پکڑ سے، عذابِ قبر سے، عذابِ جہنّم سے لوگوں کو ڈرائے اور ساتھ ہی ساتھ اللہ پاک کی رَحمت کا بھی ذِکر سُنائے، نیکیوں کے فضائل بھی

---

1 ... تفسیر جلالین، پارہ:14، سورۂ نحل، زیرِ آیت:125۔
2 ... تفسیر مدارک، پارہ:14، سورۂ نحل، زیرِ آیت:125۔

بتائے۔ اگر مبلغ صِرف عذابات ہی کی باتیں کرے گا تو لوگ رَحمتِ اِلٰہی سے مایُوس ہو جائیں گے اور اگر صِرف رَحمت کی باتیں کرے گا تو لوگ گُناہوں پر دلیر ہو جائیں گے۔

بعض مفسرینِ کرام نے فرمایا کہ مَوْعِظَۃِحَسَنَہ کا مطلب ہے: سادہ سادہ باتیں کرنا، آسان آسان مثالوں کے ذریعے، واقعات کے ذریعے سمجھانا۔

یہ پُورا نیکی کی دعوت دینے کا ایک انداز ہے اور اس کام کے اپنے تقاضے ہیں، مبلغ کو چاہئے کہ ان تقاضوں کو پُورا کرے اور ان کے مطابق نیکی کی دعوت دیا کرے۔

یہ نیکی کی دعوت کے انداز کا مختصر بیان ہے، اگر اس کی تفصیلات جاننا چاہیں تو اس کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب "نیکی کی دعوت" پڑھ لیجئے۔

امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا اندازِ تبلیغ

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے نیکی کی دعوت کے فضائل سُنے، نیکی کی دعوت کیسے دینی ہے، اس کا مختصر بیان بھی سُنا، اب آیئے! دورِ حاضر کے عَظِیْمُ الشَّان مبلغ جنہوں نے حکمتِ عملی اور اپنے خوبصورت اندازِ تبلیغ کے ذریعے دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت کو عام کیا یعنی شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے اندازِ تبلیغ پر ذرا غور کرتے ہیں۔

❀ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فطرِی طَور پر حُسَّاس طبیعت ہیں۔ شروع سے ہی آپ کا یہ انداز ہے کہ آپ گُناہ ہوتے دیکھ کر خاموش نہیں رِہ پاتے، جہاں کسی کو گُناہ کرتے دیکھا، فوراً موقع کی مناسبت سے، حکمتِ عملی کے ساتھ نیکی کی دعوت دے کر اسے گُناہ سے روکنے کی کوشش کرتے ہیں ❀ ستمبر 1981ء میں امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے دعوتِ

اسلامی کا آغاز فرمایا، اگرچہ آپ پہلے بھی نیکی کی دعوت دیا کرتے تھے مگر جب "دعوتِ اسلامی" کا آغاز ہوا، اس وقت سے امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه نے نیکی کی دعوت دینے کا باقاعدہ سلسلہ شروع فرمایا ❀ امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه نے یہ مدنی مقصد اپنایا کہ **"مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصْلاح کی کوشش کرنی ہے"** پھر اس مدنی مقصد کو لے کر آپ نے نہ دِن دیکھا نہ رات، مسلسل کوشش کرتے چلے گئے، کرتے چلے گئے، یہاں تک کہ اللہ پاک کے کرم اور اس پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نَظرِ عِنَایت سے، اولیائے کرام کے فیضان سے دعوتِ اسلامی کا دِینی پیغام دُنیا بھر میں عام ہو گیا۔

❀ ابتداء میں امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه نے بہت مشقتیں بھی اُٹھائیں، آپ کے راستے میں رُکاوٹیں بھی کھڑی ہوئیں، بعض نادانوں نے نیکی کی دعوت کے اس دینی کام کو مَعَاذَ اللہ! روکنے کی بھی کوششیں کیں مگر آپ رُکے نہیں بلکہ اللہ پاک کی رحمت پر نظریں جمائے آگے سے آگے بڑھتے چلے گئے۔ ❀ آپ دُور دراز کا سَفَر کرتے ❀ ایک ہی دِن میں کئی کئی بیانات کرتے ❀ مَسْجِد مَسْجِد، گاؤں گاؤں، شہر شہر تشریف لے جاتے ❀ لوگوں کو نیکی کی دعوت دیتے ❀ کہیں مَیّت ہو جاتی تو مسلمانوں کی غم خواری، دِل جُوئی اور خیر خواہی کے جذبے کے تحت اپنے ہاتھوں سے میت کو غسل دیتے، کفن پہناتے، نمازِ جنازہ پڑھاتے ❀ غمی اور خوشی کے مواقع پر مسلمانوں کی ایسی دل جُوئی فرماتے کہ وہ بھی نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لئے آپ کے شریکِ سَفَر بَن جاتے۔

یُوں آپ استقامت کے ساتھ نیکی کی دعوت دیتے گئے، آپ کی مسلسل کوششوں کے نتیجے میں ❀ جو بے نمازی تھے نمازی بنے بلکہ مسجدوں کے اِمام بن گئے ❀ بد نگاہی

کرنے والے حیادار بنے ❀ماں باپ کو ستانے والے باادب ہو گئے ❀چور اور ڈاکو آئے، تائِب ہوئے، چوری، ڈکیتی چھوڑ کر مُعاشَرے کے شریف انسان بن گئے ❀حَسَد کی آگ میں جلنے والے شکر گزار اور خیر خواہ ہو گئے ❀فلموں اور گانوں کے شوقین نعتِ مصطفٰے پڑھنے سننے والے بن گئے ❀دُنیا کے گندے گناہوں بھرے عشق کے متوالے، پیارے مصطفٰے، مکی مدنی آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زُلفوں کے دیوانے ہو گئے ❀مال و دولت کے پیچھے بھاگنے والے رضائے اِلٰہی کے طلب گار ہو گئے ❀شرابی آئے، توبہ کر کے پاکیزہ انسان بنے ❀غافِل آئے، عبادت گزار بن گئے ❀بھٹکے ہوؤں کو سیدھا راستہ مل گیا ❀ہزاروں کافِروں کو اسلام کی نعمت نصیب ہوئی۔ یُوں ایک ایک دو دو آتے گئے، نیکی کی دعوت کے اس سفر میں آپ کے ساتھ ملتے گئے، کارواں بنتا چلا گیا اور الحمد للہ! نیکی کی دعوت کا یہ دینی پیغام دُنیا بھر میں پہنچ گیا۔

اے امیرِ اہلسنت تیری شوکت زندہ باد
تجھ سے دُنیا بھر میں ہے دِیں کی اشاعت زندہ باد

تیرے دم سے آئی وہ دین و شریعت کی بہار
اعلیٰ حضرت زندہ اور صدرِ شریعت زندہ باد

تیری مجلس میں گئے جو بن گئے صالح سعید
نوجواں پر ہو ترا فیضانِ صحبت زندہ باد

گوشہ گوشہ دنیا کا ہونے لگا ہے فیض یاب
عام ہر سُو ہو گیا فیضانِ سُنَّت زندہ باد[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شراب کا عادِی سُدھر گیا

کراچی کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: میرا ایک جگری دوست تھا جو بہت زیادہ ماڈرن، جوئے اور شراب کا عادِی تھا، مَعَاذَ اللہ! گُناہوں پر اتنا دلیر تھا کہ کسی طرح باز نہ آتا

1 ...مناقب عطار، صفحہ: 15-16۔

تھا، ایک بار میں نے اسے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کا آڈیو بیان دیا۔

اس نے جب یہ بیان چلایا تو امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے الفاظ تاثیر کا تیر بن کر اس کے دِل میں پیوست ہونے لگے، الحمد للہ! امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے بیان کی برکت سے حیرت انگیز طَور پر اس کے دِل میں انقلاب برپا ہوا اور اُس نے گُناہوں سے توبہ کرلی، داڑھی شریف بھی رکھ لی اور سَر پر عمامے شریف کا تاج بھی سجالیا۔ (1)

قادیانی مسلمان ہو گیا

ایک بار شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه نیکی کی دعوت کے سلسلے میں فیصل آباد تشریف لائے، یہاں آپ نے اجتماع میں بیان فرمایا، اس اجتماع میں ایک قادیانی بھی شریک تھا، یہ اگرچہ تنقیدی ذِہن سے اجتماع میں آیا تھا مگر امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے پُر اَثَر بیان کا اس پر ایسا اَثر ہوا کہ گھر جاکر ساری رات روتا رہا، پھر اس نے امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی خدمت میں خط لکھ کر بتایا کہ میں خود بھی قادیانی ہوں اور اب تک 70 مسلمانوں کو گمراہ کرکے قادیانی بنا چکا ہوں، اب میں توبہ کرکے مسلمان ہونا چاہتا ہوں، مجھے کیا کرنا چاہیے؟ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه نے اسے فوراً جواب لکھا اور تلقین فرمائی! کہ آپ خود بھی فوراً اسلام قبول کیجئے اور جن مسلمانوں کو گمراہ کیا ہے، انہیں بھی دوبارہ مسلمان کرنے کی کوئی صُورت نکالئے۔ الحمد للہ! امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کا جوابی خط ملتے ہی انہوں نے کلمہ پڑھا، مسلمان ہوئے، پھر انہوں نے اپنے گھر والوں کو بھی امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے بیانات سُنائے، جس کی برکت سے ان

❶ ...تعارُفِ امیر اہلسنت، صفحہ:26۔

کا پُورا خاندان کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔[1]

گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کو نیکی کی دعوت

دعوتِ اسلامی کے شروع شروع کی بات ہے، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِیَه چند اسلامی بھائیوں کو ساتھ لے کر نیکی کی دعوت دینے کے لئے کھارادَر (کراچی) کے علاقے میں تشریف لے گئے، وہاں آپ کی نظر ہوٹل میں بیٹھے ہوئے چند گونگے بہرے اسلامی بھائیوں **(Special Persons)** پر پڑی، آپ ہوٹل میں داخِل ہوئے اور انہیں اشاروں کے ذریعے نماز کی دعوت دی۔ امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِیَه کی اس نیکی کی دعوت کے جواب میں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں **(Special Persons)** نے اِشاروں ہی کے ذریعے ٹال مٹول کی مگر امیرِ اہلسنت نے کوشش جاری رکھی اور انہیں اِشاروں کے ذریعے نماز قضا کرنے کے عذابات بتائے، الحمدللہ! آپ کی پُر خُلوص دعوت کی بَرکت سے وہ گونگے بہرے اسلامی بھائی آپ کے ساتھ مسجد چلنے کے لئے تیار ہو گئے، وہاں نماز کے بعد آپ نے بیان فرمایا، بیان کے بعد ملاقات کے دوران دوبارہ اُن گونگے بہروں پر شفقت فرمائی۔ امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِیَه کی اس کوشش اور شفقت کی بَرکت سے مَاشَآءَ اللہ! وہ گونگے بہرے اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو گئے اور عَطّاری بھی بَن گئے۔ اس کے بعد سے ہی گونگے بہرے اسلامی بھائیوں میں باقاعِدہ نیکی کی دعوت کا کام شروع ہوا، پھر دیکھتے ہی دیکھتے نہ صِرف پاکستان بلکہ اَوْوَرسِیز **(Overseas)** میں بھی گونگے بہرے اسلامی بھائیوں تک دعوتِ اسلامی کا پیغام جا

---

1 ... تذکرہ امیر اہلسنت، قسط:1، صفحہ:10۔

پہنچا۔[1] اب دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کو اِسپیشل پَرسنز (Special Persons) کہا جاتا ہے۔

جس نے ہر سُو ہے سُنّت کا چرچا کیا	ایسے حامئ سُنّت کی کیا بات ہے
جس نے روشن کیا سنتوں کا دِیا	اس امیر اہلسنت کی کیا بات ہے
جس نے بدلے ہیں لاکھوں کروڑوں کے دِل	ان کی نظرِ ولایت کی کیا بات ہے
دیکھ کر اُن کو سب ہیں یہی بولتے	اس ولی کی زیارت کی کیا بات ہے[2]

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی چند اعلیٰ صِفات

پیارے اسلامی بھائیو! امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کو اللہ پاک نے بہت ساری خوبیوں سے نوازا ہے، آپ کو تقویٰ میں دیکھئے، بے مثال ہیں، خوفِ خُدا میں دیکھئے، بے مثال ہیں، عشقِ مصطفےٰ میں دیکھئے، بے مثال ہیں، صبر و استقامت میں دیکھئے، بے مثال ہیں، عِبادت و ریاضت میں دیکھئے، بے مثال ہیں، عِلْم میں دیکھئے، بے مثال ہیں، عَمَل میں دیکھئے، بے مثال ہیں، غرض؛ بہت ساری خوبیاں ہیں جو اللہ پاک نے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کو عطا فرمائی ہیں مگر نیکی کی دعوت کا دینی کام دُنیا بھر میں عام کرنے کے اعتبار سے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی 3 صِفات بہت اَہَم ہیں:

1: **اِخْلاص:** امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه اَلحمدُ للہ! ہمیشہ رِضائے اِلٰہی کے طلب گار رہتے ہیں، آپ نے نیکی کی دعوت کا دینی کام بھی کبھی کسی دُنیوی لالچ سے نہیں کیا بلکہ

1 ...تذکرہ امیر اہلسنت، قسط:1، صفحہ:12۔
2 ...مناقب عطار، صفحہ:139۔

دعوتِ اسلامی کی ابتداء میں جب امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه دُور دراز علاقوں میں جا کر نیکی کی دعوت عام کرتے تھے، اس وقت آپ اپنا کھانے کا ٹفن ساتھ رکھتے تھے، یہاں تک کہ نمک کی ڈبیا اور پانی بھی ساتھ ہوتا تھا تاکہ لوگوں سے سُوال نہ کرنا پڑے۔

2: **اِستقامت:** امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه نے جب دعوتِ اسلامی کا آغاز فرمایا تو نیکی کی دعوت کے اس سَفَر میں بہت ساری رُکاوٹیں بھی آئیں، آپ کو ستایا بھی گیا، مالی پریشانیوں کا سامنا بھی ہوا بلکہ آپ پر قاتِلانہ حملے بھی ہوئے، اس کے باوُجُود امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه نیکی کی دعوت کے اس دینی کام سے پیچھے نہ ہٹے، استقامت کے ساتھ اپنے مدنی مقصد کی تکمیل میں مَصرُوف رہے، یہاں تک کہ اللہ پاک نے دعوتِ اسلامی کو عُرُوج عطا فرما دیا۔

3: **حکمتِ عملی:** امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی ایک بہت بَڑی خوبی یہ ہے کہ اللہ پاک نے آپ کو "حکمتِ عملی" کی نعمت عطا فرمائی ہے۔

حکمتِ عملی کیا ہے...؟

حکمتِ عملی ایک وسیع لفظ ہے، اس کی باقاعدہ تعریف (**Defination**) کرنا دُشوار ہے، مختصر طَور پر یُوں سمجھ لیجئے کہ **"موقع کی مناسبت سے بروقت اور دُرُست فیصلے کرنے کا نام حکمتِ عملی ہے۔"**

یاد رکھئے! کسی بھی کام میں کامیاب ہونے کے لئے بنیادی طور پر دو چیزیں ضروری ہوتی ہیں: (1): اُس کام کو کرنے کی صلاحیت (2): حکمتِ عملی۔ جدید تحقیقات کے مطابق کسی کام میں کامیابی کا ایک فارمولا بناتے ہیں:

Skills:20% + Strategy: 80% = Success

یعنی: کسی کام کو کرنے کی صلاحیت: 20 فیصد، حکمتِ عملی: 80 فیصد ہو تو نتیجہ کامیابی نکلتا ہے۔ مقصد یہ کہ کسی بھی کام میں کامیابی کے لئے صِرف مہارت کافی نہیں ہے، حکمتِ عملی کا ہونا اَشَدّ ضروری ہے، اس کے بغیر کامیابی ملنا بہت مشکل ہے۔

دعوتِ اسلامی کی کامیابی میں بھی الحمد للہ! بہت بڑا کردار امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی حکمتِ عملی کا ہے۔ امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے جب سے دعوتِ اسلامی کا آغاز فرمایا، تب سے اب تک آپ غور و فِکْر کے ساتھ، مشوروں کے ذریعے موقع کے مُطابق، بروقت اور دُرُست فیصلے کرتے چلے گئے، پھر باہمی مشورے سے جو طے ہوا، اس کو عملی جامہ پہناتے گئے، جس کے نتیجے میں آپ کا لگایا ہوا پودا (یعنی دعوتِ اسلامی) وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتا چلا گیا اور اب الحمد للہ! تَن آوَر درخت کی صُورت میں دُنیا کے سامنے ہے۔

دعوتِ اسلامی اور خدمتِ دِین کے شعبہ جات

آپ ذرا غَور کیجئے! ❁ 1981ء میں دعوتِ اسلامی کا آغاز ہوا، دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں اَوَّلین دینی کام ہے: ہفتہ وار اجتماع۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے کراچی میں ہفتہ وار اجتماع کا آغاز فرمایا، یہاں سے نیکی کی دعوت عام ہونے لگی ❁ مَسْجِدوں میں دَرْس شروع ہوئے ❁ پھر ضرورت محسُوس ہوئی کہ مَسْجِد میں آنے والوں تک تو نیکی کی دعوت پہنچ رہی ہے مگر جو مسلمان بدقسمتی سے مسجدوں سے دُور ہیں، انہیں کیسے مسجد میں لایا جائے، اس کے لئے چوک درس شروع ہوئے ❁ پھر دعوتِ اسلامی کسی ایک علاقے کی تحریک نہیں تھی، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ یہ مقصد لے کر چلے تھے کہ **"مجھے اپنی**

اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے"اس مقصد کی تکمیل کے لئے پُوری دُنیا میں دِین کا پیغام پہنچانا تھا، لہٰذا مدنی قافلوں کا سلسلہ شروع ہوا ❁ دُور دراز علاقوں میں نیکی کی دعوت عام ہونے لگی ❁ ساری دُنیا کے لوگوں میں اسلامی بہنیں بھی شامِل ہیں، ان تک بھی نیکی کی دعوت پہنچانی تھی، لہٰذا شَرعی احتیاطوں کے ساتھ اُن میں بھی دینی کام شروع کئے گئے ❁ یُوں وقت کے ساتھ ساتھ شعبہ جات(**Department,s**) بنتے چلے گئے ❁ بچوں اور بچیوں کو دُرست تجوید و قراءت کے ساتھ قرآنِ کریم حفظ و ناظرہ کی تعلیم کے لئے **مدرسۃ المدینہ** قائم کئے گئے، الحمدللہ! اب تک پاکستان اور اَوْوَر سِیز(**Overseas**) میں کُل 4 ہزار 6 سو 50 مدارسُ المدینہ قائم ہیں اور ان میں پڑھنے والے بچوں اور بچیوں کی تعداد ہے: 2 لاکھ، 16 ہزار 841۔

❁ بڑی عمر کے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں جو درست تجوید و قراءت کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا نہیں جانتے، انہیں قرآنِ کریم کی تعلیم دینے کے لئے **اسلامی بھائیوں کے مدرسۃ المدینہ** الگ اور **اسلامی بہنوں کے مدرسۃ المدینہ** الگ شروع کئے گئے، جن کی تعداد اب تک پاکستان اور اَوْوَر سِیز میں 39 ہزار 2 سو 51 تک پہنچ چکی ہے اور ان میں پڑھنے والے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی تعداد ہے: 2 لاکھ 27 ہزار 4 سو 65۔

❁ اس کے ساتھ جہالت کا اندھیرا دُور کرکے عِلْمِ دین کی روشنی پھیلانے کے لئے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کے لئے علیحدہ علیحدہ **جامعاتُ المدینہ** قائم ہوئے، جہاں درسِ نظامی یعنی عالِم کورس کروایا جاتا ہے، اب تک پاکستان اور اَوْوَر سِیز میں 1127 جامعاتُ المدینہ قائم ہیں، جن میں پڑھنے والے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں

کی مجموعی تعداد ہے: 88ہزار 835۔

❁ پھر مصروفیت کا دَور ہے، لہٰذا لوگوں کی سُہُولت کے لئے **فیضان آن لائن اکیڈمی (بوائز اینڈ گرلز)** کا آغاز کیا گیا، یہاں آن لائن حِفْظ و ناظِرہ، دَرْسِ نظامی یعنی عالِم کورس اور اس کے عِلاوہ 55 سے زائد کورسز اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو شرعی احتیاطوں کا لحاظ رکھ کر کروائے جاتے ہیں۔ اب تک **فیضان آن لائن اکیڈمی** کی کل 43 برانچز قائم ہیں، جن میں پڑھنے والوں کی تعداد 20ہزار سے زائِد ہے۔

❁ اب عِلْم دِین کی روشنی پھیلنے لگی، حافِظ، قارِی، عالِم بنتے چلے گئے، پھر زندگی میں پیش آنے والے مختلف مسائل کے شرعی حل کے لئے دار الافتاء اہلسنت قائم کئے گئے، جہاں مفتیانِ کرام بیٹھتے ہیں، فتوے لکھتے ہیں، یہاں تحریری فتاوٰی کے ذریعے، فُون کالز (Calls) کے ذریعے، وٹس ایپ اور اِی میل وغیرہ کے ذریعے لوگوں کو پیش آنے والے شرعی مَسَائِل کا حَل دِیا جاتا ہے۔

❁ اب عُلَما تو تیار ہوتے گئے، مگر عِلْمِ دین کا فیضانِ عام کرنے کے لئے اتنا ہی کافِی نہیں تھا، چنانچہ **المدینۃُ العِلْمِیہ (اسلامک ریسرچ سنٹر)** قائِم کیا گیا، یہاں تفسیر، حدیث، فقہ، سیرت اور مختلف موضوعات پر کتابیں لکھی جاتی ہیں، عاشِقانِ رسول عُلَما کی لکھی ہوئی کتابوں کے آسان اُردو زبان میں ترجمے کئے جاتے ہیں، پُرانی دینی کتابوں کو دورِ حاضِر کے تقاضوں کے مطابق شائع کیا جاتا ہے، بالخصوص اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ اور امیر اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کی کتابوں پر کام ہوتا ہے۔ ❁ اب کتابیں لکھی جانے لگیں تو انہیں شائع (**Publish**) بھی کرنا تھا، چنانچہ ایک شعبہ قائم ہوا:

مکتبۃ المدینہ۔ یہاں سے دینی کتابیں شائع کر کے فروخت کی جاتی ہیں ❁ یہ تمام تو دینی تعلیم کے ادارے تھے، بچوں اور بچیوں کی صحیح اسلامی خطوط پر تعلیم و تربیت اور دنیوی تعلیم کے لئے **دار المدینہ اسلامک اسکول سسٹم** قائم ہوا، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! عنقریب **دارُ المدینہ کالج اور یونیورسٹی** کا بھی آغاز ہو جائے گا۔

❁ دعوتِ اسلامی جُوں جُوں آگے بڑھتی گئی، عروج پکڑتی گئی، لوگ ملتے گئے، کارواں بنتا گیا، جو اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہو رہے تھے، ان کی دینی، اخلاقی اور تنظیمی تربیت کے لئے شعبہ **دارُ السُّنَّہ** قائم کیا گیا، جو جتنا وقت دے سکتا ہے، اپنی سُہُولت کے مُطابق **دارُ السُّنَّہ** پر آکر عِلْمِ دِین سیکھ سکتا ہے۔

❁ دعوتِ اسلامی کا دِینی کام مزید بڑھا، زِندگی کے مختلف شعبہ جات سے وابستہ افراد کو نیکی کی دعوت دی جانے لگی تو مختلف شعبہ جات کے افراد کے لئے الگ الگ ڈیپارٹمنٹ بنتے چلے گئے۔ مثلاً: ❁ اسکول کالج، یونیورسٹی، اکیڈمیز وغیرہ تعلیمی اداروں میں نیکی کی دعوت کو عام کرنے، طلبا (**Students**)، اساتذہ (**Teachers**) اور دیگر اسٹاف کی دینی تربیت کے لئے **شعبۂ تعلیم** ❁ ہومیو پیتھک سے وابستہ افراد میں نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لئے رابطہ برائے **ہومیو پیتھک ڈیپارٹمنٹ** ❁ زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبے سے جو وابستہ افراد ہیں، ان میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے **رابطہ برائے ایگریکلچر اینڈ لائیو اسٹاک** ❁ حکمت یعنی ہربل میڈیسن (**Herbal Madicine**) کے شعبے سے وابستہ اسلامی بھائیوں میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے **شعبہ رابطہ برائے حکیم** ❁ مزاراتِ اولیاء پر آنے والے زائرین کو مزارات پر حاضِری کے آداب سکھانے اور نیکی کی دعوت دینے کے لئے

شعبہ مزاراتِ اولیا ❁ پولیس، سیاست، سرکاری اداروں سے وابستہ افراد میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے **شعبہ رابطہ برائے شخصیات** ❁ بزنس کمیونٹی سے وابستہ عاشقانِ رسول میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے **شعبہ رابطہ برائے تاجران** ❁ کورٹ، کچہری سے وابستہ افراد مثلاً وُکلاء اور ججز میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے **شعبہ رابطہ برائے وُکلاء** ❁ ریلوے، ائیرپورٹ، گڈز ٹرانسپورٹ، بس اور ٹیکسی اسٹینڈ وغیرہ سے وابستہ افراد میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے **رابطہ برائے ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ** ❁ شوبز سے وابستہ افراد میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے **شعبہ رابطہ برائے شوبز** ❁ اسپورٹس سے وابستہ افراد مثلاً کھلاڑیوں وغیرہ میں نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لئے **رابطہ برائے اسپورٹس ڈیپارٹمنٹ** ❁ صحافت سے وابستہ افراد میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے **میڈیا ڈیپارٹمنٹ** ❁ قیدیوں کی اصلاح اور دینی تعلیم واخلاقی تربیت کے لئے **شعبہ اِصْلاح برائے قیدیان** ❁ گونگے، بہرے، معذور اور نابینا افراد میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے **اسپیشل پرسنز ڈیپارٹمنٹ** ❁ عازمینِ حج وعمرہ کی شرعی، اخلاقی تربیت اور ان میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے **شعبہ حج وعمرہ** ❁ نئی آباد ہونے والی کالونیوں وغیرہ میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے **نیو سوسائٹیز ڈیپارٹمنٹ** ❁ نئے مسلمان ہونے والے اسلامی بھائیوں کی دینی اخلاقی اور شرعی تربیت کے لئے **شعبہ فیضانِ اسلام** ❁ انجینئرز، اکاؤنٹنٹ آفسرز وغیرہ میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے **پروفیشنلز ڈیپارٹمنٹ** ❁ امیر اہلسنت کی طرف سے عطا کردہ نیک اعمال کی اشاعت، تربیت اور کارکردگی وغیرہ کے لئے **شعبہ اصلاحِ اعمال** ❁ بیماروں، پریشان حالوں کی خیر خواہی، استخارہ، اَوْرادو وظائف کے ذریعے

علاج کے لئے **شعبہ روحانی علاج** ❁ شرعی، اخلاقی اور تنظیمی تربیت کے مختلف کورسز کے لئے **شعبہ مدنی کورسز** ❁ مَساجِد جو اسلام کا اَہَم مرکز ہیں، ان کی تعمیر اور آباد کاری کے لئے **شعبہ خُدّامُ المَساجِدِ وَالمُدَارِس** ❁ دعوتِ اسلامی کے زیر اہتمام مَساجِد میں امام اسلامی بھائیوں کی فراہمی، ان کے اجارے (Salary) اور ان کی کارکردگی وغیرہ کے لئے **شعبہ اَئِمَّہ مساجد** ❁ مسلمان مرد اور عورت کے انتقال کے موقع پر مسلمانوں کی خیر خواہی و غم خواری کرتے ہوئے میّت کے غسل، کفن دفن وغیرہ کے لئے **شعبہ کفن دفن** ❁ دینی اور مقدس تحریرات کو بے ادبی سے بچانے اور انہیں محفوظ یا ٹھنڈا کرنے کے لئے **شعبہ تحفظِ اوراقِ مقدسہ** ❁ دورِ حاضر میں T.V، انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا، یہ گُناہوں کے بہت بڑے ذرائع بن کر اُبھرے اور ان کے سبب دیکھتے ہی دیکھتے بے حیائی، فحاشی اور گُناہوں کا ایک سیلاب اُمَنڈ آیا۔ الحمد للہ! شیخِ طریقت امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس جانِب بھی توجہ فرمائی اور **مدنی چینل** جارِی کیا، مدنی چینل اب تک 3 زبانوں (انگلش، اردو اور بنگلہ) میں دُنیا کے اکثر ممالک میں اسلامی نشریات دکھا رہا ہے، اسی طرح یُوٹیوب پر دعوتِ اسلامی نے اپنے چینل بنائے، فیس بُک کے اکاؤنٹس بنائے، دُنیا کے لاکھوں لوگ جو اسمارٹ فون استعمال کرتے ہیں، ان تک اسمارٹ فون کے ذریعے نیکی کی دعوت پہنچانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے مختلف موبائل اپلی کیشنز بنائی گئیں اور یہ سلسلہ آگے بھی جارِی ہے۔ اسی I.T ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل اپلی کیشن جاری کی ہے: **Dawateislami & Digital Services** (دعوتِ اسلامی اور ڈیجیٹل سروسز) اس موبائل اپلی کیشن میں دعوتِ اسلامی کی تمام ڈیجیٹل سروسز کی معلومات دی گئی ہے۔

الحمد للہ! دعوتِ اسلامی ویلفیئر (یعنی فلاحی کاموں) میں بھی خوب خِدمت کر رہی ہے، اس کے لئے **شعبہ FGRF** قائم ہے، اس شعبے کے تحت آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمّت کی خیر خواہی کے لئے، ان کے دُکھ دَرْد دُور کرنے کے لئے، سیلاب، زلزلہ، کورونا وغیرہ مختلف مصیبت کے مواقع پر رقم، لباس، کھانا وغیرہ پیش کرکے مدد کی جاتی ہے۔ لاک ڈاؤن کے دوران الحمد للہ! لاکھوں لاکھ عاشقانِ رسول میں کیش رقم اور کھانے پینے کی اشیاء تقسیم کی گئیں، تھیلیسیمیا فری پاکستان پر بھی کام الحمد للہ! جاری ہے۔ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! عنقریب دعوتِ اسلامی "مدنی ہوم" بھی بنانے جا رہی ہے، جہاں یتیموں کی پرورش کا، ان کی دینی و دُنیوی تربیت کا سامان کیا جائے گی اور انہیں مُعاشرے کا بہترین اور فعّال فرد بنانے میں مدد کی جائے گی۔

یُوں وقت کے ساتھ ساتھ امیرِ اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کمال حکمتِ عملی کا مُظاہرہ کرتے ہوئے موقع کی مناسبت سے دُرست اور بروقت فیصلے کرتے چلے گئے، شعبے بنتے چلے گئے، دعوتِ اسلامی ترقی کرتی چلی گئی اور اللہ پاک کے فضل سے، اس کے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نظرِ عنایت سے، اولیائے کرام کے فیضان سے کراچی شہر کے ایک علاقے سے اُٹھنے والی دینی تحریک دیکھتے ہی دیکھتے الحمد للہ! شہر شہر، گاؤں گاؤں، مُلک مُلک پھیلتی چلی گئی، سُنّتوں کا کام ہوتا چلا گیا، دِین کی تبلیغ ہوتی گئی یہاں تک کہ امیر اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کی اس کمال حکمتِ عملی کی بہاریں دیکھ کر زمانہ پُکار اُٹھا:

مسلک کا تو امام ہے الیاس قادری
فکرِ رضا کو کر دیا عالَم پہ آشکار
ہے دعوتِ اسلامی کی دُنیا میں دُھوم دھام
تنہا چلا تو ساتھ ترے ہو گیا جہاں
سَر پر عمامہ ماتھے پہ سجدوں کا نُور ہے

تدبیر تیری تام ہے، الیاس قادری
یہ تیرا اُونچا کام ہے الیاس قادری
مقبول تیرا کام ہے الیاس قادری
میٹھا ترا کلام ہے الیاس قادری
جو بھی ترا غُلام ہے الیاس قادری

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شیخِ طریقت امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کمال حکمتِ عملی کا ایک اَور پہلو بھی ہے، وہ یہ کہ کام کرلینا، کام ہو جانا، یہ بہت بڑی بات ہے مگر اس سے زیادہ اَہَم اور ضروری ہوتا ہے: کام کو دَوَام ملنا، یعنی کام میں ہمیشگی آئے، کام چلتا رہے۔ اس کے لئے شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مجالِس کا نِظَام بنایا، پھر تمام مَجَالِس پر مَرکَزِی مَجْلِسِ شُوریٰ بنائی اور دعوتِ اسلامی کا تمام نِظَام مرکَزِی مَجْلِسِ شُوریٰ کے سپُرد فرما دیا، اب دعوتِ اسلامی کے تمام دِینی کام مَجْلِسِ شُوریٰ کے تحت چلتے ہیں۔ دعوتِ اسلامی کے دِینی کاموں کے لئے یُوں مَجَالِس کا نظام بنانے میں بہت ساری حکمتیں اور فائدے ہیں، اُن میں ایک حکمت یہ بھی ہے کہ اَفراد دُنیا سے چلے بھی جائیں، تب بھی دعوتِ اسلامی کا دِینی کام اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! چلتا رہے گا، نیکی کی دعوت عام ہوتی رہے گی اور دِین کا پیغام دُنیا بھر میں پہنچتا رہے گا۔اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!۔

اللہ پاک ہمیں بھی نیکی کی دعوت عام کرنے کی توفیق عطا فرمائے، کاش! امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا صدقہ نصیب ہو اور ہم عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی

کے دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حِصّہ لینے والے بَن جائیں۔

دَعوتِ اسلامی کی قَیّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم | اس پہ فدا ہو بچہ بچہ، یااللہ مری جھولی بھر دے

غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مبارک فرمان

آیئے! پیرانِ پیر، پیر دستگیر، حُضُور غوثِ اعظم شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ایک مبارک فرمان مختصر وضاحت کے ساتھ سنتے ہیں۔ حُضُور غوثِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:لوگوں کی چار قسمیں ہیں:

1: پہلا وہ شخص کہ لَالِسَانَ لَہٗ وَلَاقَلْبَ جس کے پاس نہ زبان ہے نہ دِل ہے (یعنی وہ شخص جو نہ اپنی اِصلاح کرتا ہے، نہ دوسروں کی، نہ اس کے دِل میں نیکی کا خیال ہے، نہ زبان پر نیکی کی دعوت۔ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:) بارگاہِ اِلٰہی میں اس کی کوئی قدر و قیمت نہیں ہے، لہٰذا اَیسا کبھی مت بننا کہ اس پر اللہ پاک کا عذاب اُترتا ہے، ہاں! اللہ پاک اسے اپنی رحمت سے ہدایت عطا فرمائے تو یہ نیک بن جاتا ہے 2: دوسرا وہ شخص کہ لَہٗ لِسَانٌ بِلَا قَلْبٍ جس کے پاس زبان ہے، دِل نہیں ہے (یعنی وہ شخص جو دوسروں کو تو نیکی کی دعوت دیتا ہے، خود عمل نہیں کرتا، غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:) ایسے شخص سے دُور رَہو کہ کہیں اس کے گُناہوں کی آگ تمہیں بھی اپنی لپیٹ میں نہ لے لے 3: تیسرا وہ شخص کہ لَہٗ قَلْبٌ بِلَا لِسَانٍ جس کے پاس دِل ہے مگر زبان نہیں ہے۔ یہ وہ مؤمن ہے جس پر اللہ پاک نے اس کے اپنے عیب ظاہِر کر دیئے ہیں، یہ بس تنہائی میں رِہ کر اپنی اِصلاح میں مَصرُوف رہتا ہے، اللہ پاک نے اس کا دِل روشن کر دیا ہوتا ہے اور یہ لوگوں سے چُھپا رہتا ہے، اگر ایسا کوئی ملے تو اس کی صحبت اختیار کرو، اس کی خدمت کرو، اس کی برکت سے اللہ پاک

تمہیں بھی نیک لوگوں میں شامِل فرما لے گا (4): حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: چو تھا وہ شخص ہے جسے فرشتے عظمت کے ساتھ یاد کرتے ہیں، چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے: جس نے عِلْم سیکھا، اُس پر عمل کیا اور دوسروں کو سکھایا، فرشتوں کے ہاں اسے **عظیم** کہا جاتا ہے۔ حُضُور غوثِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: یہ اللہ پاک کی مَعْرِفت رکھنے والا ہے، یہ وہ ہے جسے اللہ پاک نے اپنی آیات (یعنی نشانیوں) کا عالِم بنایا ہے، اس کے دِل میں نادِر و نایاب عِلْم کے موتی رکھ دیئے گئے ہیں، یہ پسندیدہ بندہ ہے، یہ مقبول ہے، اللہ پاک نے اسے ہدایت عطا فرمائی، اللہ پاک نے اسے اپنے قُرب میں ترقی عطا فرمائی، عِلْم کے لئے اس کا سینہ کھول دیا، اسے نیکی کی دعوت دینے والا، عذابات سے ڈرانے والا بنایا، یہ خُود ہدایت پر ہے اور دوسروں کو ہدایت دیتا ہے، یہ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کا سچّا نائب ہے۔

حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنے مریدوں، اپنے چاہنے والوں بلکہ تمام عاشِقانِ رسول کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: تمہیں ایسا شخص ملے تو اسے لازِم پکڑ لو! اس کی مخالفت مت کرو! اس سے نفرت مت کرو! اس سے الگ مت رہو! اس کی بات نہ ماننے سے، اس کی نصیحت پر عَمَل نہ کرنے سے بچو! کیونکہ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کا ایسا سچّا نائب جو عِلْم پر عمل کرتا اور نیکی کی دعوت کی دُھومیں بھی مچاتا ہے، اس کی پیری میں سلامتی ہے۔ (1)

نام الیاس عطّار ہے جس کا وہ رہبرِ اہلسنت سلامت رہے
روشنی جس کی جگ میں ہے پھیلی ہوئی ماہتابِ ولایت سلامت رہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

(1)...شرح فُتُوح الغیب، صفحہ: 353۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دِینی کام: نیک اَعمال

پیارے اسلامی بھائیو! نیک بننے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے آپ بھی عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجئے، خوب بڑھ چڑھ کر 12 دینی کاموں میں حِصَّہ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔

دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں ایک کام ہے: 72 **نیک اَعمال**۔ یہ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا عطا کردہ مختصر رِسالہ ہے، جس میں نیک کاموں پر مشتمل 72 سُوالات دیئے گئے ہیں، ہر سوال کے نیچے خانے ہیں، روزانہ اپنے اعمال میں غور و فِکر کرتے ہوئے، ان خانوں کو پُر کرنا ہوتا ہے۔ 72 نیک اعمال نیک بننے کا انمول نسخہ ہے۔

میرا بھائی پانچ وقت کا نمازی بن گیا

کراچی کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: ہماری مسجِد کے اِمام صاحِب جو کہ دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہیں، انہوں نے ایک روز میرے بڑے بھائی جان کو نیک اعمال کا رسالہ تحفے میں دیا، وہ گھر لے آئے اور پڑھا تو حیران رہ گئے کہ اس مختصر سے رِسالے میں ایک مسلمان کو اسلامی زندگی گزارنے کا اتنا زبردست فارمولا دے دیا گیا ہے۔ نیک اعمال رسالہ ملنے کی برکت سے الحمدللہ ان کو نماز کا جذبہ ملا اور نمازِ باجماعت کی ادائیگی کے لئے مسجد میں حاضر ہوگئے اور اب پانچ وقت کے نمازی بن چکے ہیں، داڑھی مبارک بھی سجالی اور نیک اعمال والا رسالہ بھی پُر کرتے ہیں۔

مدنی اِنعامات کے عامل پہ ہر دم ہر گھڑی | یا اِلٰہی! خوب برسا رحمتوں کی تُو جھڑی

نوٹ: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں اب "مدنی انعامات" کو "نیک اعمال" کہا جاتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِیْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِیْ فَلَهٗ اَجْرُ مِائَةِ شَهِيْدٍ یعنی اُمت کے فساد کے وقت جو شخص میری سُنَّت پر مضبوطی سے عمل کرے گا اسے سو شہیدوں کا ثواب عطا ہو گا۔[1]

ہر کام شریعت کے مطابق میں کروں کاش! | یارب تو مبلغ مجھے سُنّت کا بنا دے[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

”اہلِ خانہ پر خرچ“ سُنَّتِ مصطفٰے ہے

2 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) روزِ قیامت میزانِ عمل پر سب سے پہلے بندے کا اپنے گھر والوں پر خرچ کیا ہوا مال رکھا جائے گا۔[3] (2) جو ثواب کی نیت سے اپنے اہلِ خانہ پر خرچ کرے تو وہ اس کے لئے صدقہ ہے۔[4]

اے عاشقانِ رسول! اہلِ خانہ پر خرچ کرنا سُنّت مصطفٰے ہے۔ *پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے گھر والوں پر خرچ فرمایا کرتے تھے *حدیثِ پاک کے مطابق ہجرت کے بعد ایک وقت وہ بھی آیا کہ رسولِ اکرم، نُورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

(1)...زُہد کبیر، صفحہ:118، حدیث:207۔
(2)...وسائلِ بخشش، صفحہ:115۔
(3)... معجم الاوسط، جلد:4، صفحہ:329، حدیث:6135۔
(4)... مسلم، کتاب:الزکاۃ، صفحہ:502، حدیث:1002۔

اپنے گھر والوں کے لئے سال بھر کا غلہ جمع فرما دیا کرتے۔[1]

اس حدیثِ پاک کے تحت مُفَسِّرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے جو شرح بیان کی، اس کا خُلاصہ ہے کہ یہ (یعنی سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا سال بھر کے لئے غلّہ جمع فرما دینا) بنو نُضَیر کا قلعہ فتح ہونے کے بعد کی بات ہے۔ یہ بھی خیال رہے کہ حُضُور، جانِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اگرچہ سال بھر کا غلہ جمع فرما دیتے تھے مگر ازواجِ پاک کَثْرت سے صدقہ و خیرات کرتیں، سال بھر کا غلہ جلد ختم ہو جاتا اور نَوبَت فاقوں تک پہنچ جاتی۔[2]

بھوکے رہتے تھے خود اوروں کو کھلا دیتے تھے | کیسے صابر تھے مُحَمَّد کے گھرانے والے

اِحْیاءُ العلوم میں ہے: رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا سال بھر کا غلہ جمع فرمانا اس لئے ہے تاکہ یہ عَمَل اُمَّت کے حق میں سُنّت بن جائے، ورنہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَہْلِ خانہ کمزور دِل نہ تھے (بلکہ وہ حضرات اللہ پاک پر کامل بھروسہ رکھنے والے تھے)۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... احیاء العلوم، کتاب: توحید، جلد: 4، صفحہ: 343۔
2 ... مرآۃ المناجیح، جلد: 5، صفحہ: 949۔
3 ... احیاء العلوم، کتاب: توحید، جلد: 4، صفحہ: 343۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴾3﴿ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ:151، خلاصۃ۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ:65۔

جو یہ دُرُودِپاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(1)

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُاللهِعَلَیْه بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(2)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام علیھم الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(3)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخص یُوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجِب ہوجاتی ہے۔(4)

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
4 ...الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

﴾1﴿ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (1)

﴾2﴿ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔ (2)

ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات 02 ستمبر 2021ء

ہفتہ وار رِسالہ پڑھنے کی ترغیب

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی طرف سے کسی رِسالے کا مطالعہ کرنے یا آڈیو سُننے کی ترغیب اِرشاد فرمائی جاتی ہے، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں اس رِسالے "**دعوتِ اسلامی کے بارے میں دِلچسپ معلومات**" کا اِعلان کیا جائے گا، تمام عاشقانِ رسول **مطالعے کی برکات** اور **امیرِ اہلسنّت کی دُعائیں** لینے کے لیے یہ رسالہ ضرور حاصل فرمائیں۔

---

1 …مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتابُ الْاَدْعِیَہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
2 …تاریخِ ابنِ عَساکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہر ہفتے امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ مدنی چینل پر براہِ راست ہفتہ وار(Weekly) **مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں ،آنے والے ہفتے کو بھی رات تقریباً **09:15 بجے مدنی چینل پر براہِ راست**(Live) ہفتہ وار **مدنی مذاکرے** کا آغاز تلاوت و نعت سے ہو گا اور وقتِ مناسب پر شیخِ طریقت ، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے،اِنْ شَآءَ اللہُ الکریم

مکتبۃ المدینہ کا اعلان

مُفتیِ دعوتِ اسلامی، مُفتی فاروق عطاری رحمۃ اللہ علیہ کی سیرتِ مبارکہ پر مکتبۃ المدینہ نے ایک بہت ہی پیاری کتاب شائع کی ہے جس کا نام ہے "**مفتیٔ دعوتِ اسلامی**"،اس کتاب کے مطالعے سے آپ جان سکیں گے:(❀) تقریباً 5سال کے عرصے میں4 ہزار فتاویٰ لکھنے والی شخصیت کون؟(❀) تفسیر صراطُ الجنان پر سب سے پہلے کس نے کام شروع کیا(❀) مفتیِ دعوتِ اسلامی کے ہاتھ پر تقریباً60 کفار کا قبولِ اسلام(❀) مُفتی صاحب کا پڑھانے کا انداز کیسا تھا؟(❀) مفتی دعوتِ اسلامی کی امیر اہلسنت سے محبت اور اس کے علاوہ بہت کچھ۔۔یہ رسالہ مکتبۃ المدینہ سے 30روپے میں قیمتاً خرید فرمائیں

سیکھنے سکھانے کے حلقوں کا جدول

آج سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں ہم"**توکل کرنے کا ثواب**"کے موضوع پر سُنیں گے مثلاً(❀)توکل کی فضیلت(❀)**مشکلات میں** کیاچیز کفایت ہوتی ہے(❀)**توکل کرنے** کے فائدے اور ثوابات(❀)**گھر سے نکلتے وقت پڑھی جانے والی دُعا** یاد کروائی جائے گی۔اِنْ شآءَ اللہُ الکریم